4822CH07

جگنو

برسات کی رات تھی اندھیری — کچھ نیند اُچٹ گئی تھی میری

پانی جو برس کے کھُل گیا تھا — گلشن کا غبار دُھل گیا تھا

بیدار تھی باغ میں اکیلی — پھولوں سے لدی ہوئی چمیلی

اتنے میں جو رَو چلی ہوا کی — قسمت ہی چمک گئی فضا کی

ہونے لگی جگنوؤں کی بارش — فطرت کے جمال کی تراوِش

روشن تھا اِس قدر اندھیرا — گویا ہونے کو تھا سویرا

جگنو اِس طرح اُڑ رہے تھے — ہیروں میں پَر لگے ہوئے تھے

پیپل تو چنار بن رہا تھا — ہر شاخ سے نُور چھن رہا تھا

ظُلمت موتی لُٹا رہی تھی
پریوں کی برات جا رہی تھی

(سکندر علی وجدؔ)

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

نیند اُچٹ جانا	:	نیند غائب ہو جانا، نیند نہ آنا
پانی کھُل گیا	:	بارش کے بعد ابر چھٹ گیا، بارش ہونے کے بعد موسم صاف ہو گیا
گلشن	:	باغ، چمن
غُبار	:	گرد
بیدار	:	جاگی ہوئی / جاگا ہوا
رَو	:	رفتار، روانی
جمال	:	خوبصورتی، حُسن
تراوِش	:	ٹپکنا
چِنار	:	پہاڑی اور ٹھنڈے علاقوں میں پایا جانے والا ایک درخت جس کے پتے خزاں کے موسم میں بالکل سرخ ہو جاتے ہیں
ظُلمت	:	اندھیرا

2 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو بلند آواز سے پڑھیے:

نیند رَو تراوِش چِنار ظُلمت

© NCERT not to be republished

3 غور کیجیے:

”روشن تھا اس قدر اندھیرا“
”ظلمت موتی لٹا رہی تھی“

پہلے مصرعے میں روشن اور اندھیرا متضاد الفاظ ہیں۔ لیکن خوبی یہ ہے کہ ان الفاظ سے رات کے اندھیرے میں جگنوؤں کی روشنی بیان کی گئی ہے۔ اسی خوبی کو دوسرے مصرعے میں 'ظلمت' اور 'موتی' الفاظ سے ظاہر کیا گیا ہے۔

4 سوچیے اور بتائیے:

(i) جگنو کس موسم میں دکھائی دیتے ہیں؟
(ii) لگاتار ہوا چلنے سے جگنوؤں کی کیا حالت ہو گئی؟
(iii) باغ میں کون جاگ رہا تھا؟
(iv) شاعر نے جگنو کو ہیرا کیوں کہا ہے؟
(v) پریوں کی برات جا رہی تھی، سے کیا مطلب ہے؟

5 مصرعے مکمل کیجیے:

برات پر بارش چمک لدی موتی

(i) پھولوں سے .... ہوئی چمیلی
(ii) قسمت ہی .... گئی فضا کی

© NCERT not to be republished

(iii) ہونے لگی جگنوؤں کی ....

(iv) ہیروں میں ....لگے ہوئے تھے

(v) ظلمت....................لٹا رہی تھی

(vi) پریوں کی..............جا رہی تھی

6 نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

گلشن چمیلی جگنو سویرا نور

7 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے ہم قافیہ لفظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے :

اکیلی تراوِش اندھیرا اندھیری

8 عملی کام:

اس نظم سے وہ اشعار اپنی کاپی میں نقل کیجیے جن میں جگنو، باغ اور چنار کے الفاظ آئے ہیں۔

© NCERT not to be republished